Please check the examination details below before entering your candidate information

Candidate surname	Other names

Centre Number | Candidate Number

Pearson Edexcel Level 3 GCE

Thursday 23 May 2024

Morning (Time: 2 hours 30 minutes)

Paper reference **9UR0/01**

Urdu

Advanced

PAPER 1: Translation into English, Reading comprehension and Writing (research question) in Urdu

You do not need any other materials. Dictionaries are not allowed in this examination. Documentation relating to the research is not allowed in this examination.

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer Question 1 in Section A. Answer **all** questions in Section B. You must answer **one** question from Section C. Write approximately 300 to 350 words for questions in Section C.
- We recommend you spend 20 minutes on Section A: Translation into English, 45 minutes on Section B: Reading comprehension and 1 hour 25 minutes on Section C: Writing (research task).
- Answer the questions in the spaces provided – *there may be more space than you need.*

Information

- The total mark for this paper is 80.
- The marks for **each** question are shown in brackets

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ▶

©2024 Pearson Education Ltd.
F:1/1/1/1/1/
P 7 5 3 9 4 A 0 1 2 0

Pearson

SECTION A
Translation into English

Write your answer in the space provided.

We recommend you spend around 20 minutes on this section.

1 Translate the following article about Western influence in Pakistan into **English**.

ماضی میں پاکستانی نوجوان صرف سرکاری ملازمت حاصل کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔ سب سے مقبول پیشہ کسی پرائمری یا ثانوی سرکاری اسکول میں استاد کا پیشہ ہوتا تھا۔ مگر آج کل سوچ میں تبدیلی کی وجہ سے پیشوں کے انتخاب میں بھی تبدیلی آ گئی ہے۔ آج کل کے نوجوان زیادہ تر نجی اداروں میں ملازمت اختیار کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ان اداروں میں اچھی تنخواہ کے علاوہ گھر، گاڑی اور دوسری بہت سی سہولتیں بھی شامل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان اداروں میں ترقی کے امکانات بھی بہت روشن ہوتے ہیں۔ آج کل پاکستانی خواتین بھی مختلف شعبوں میں کام کرنا پسند کرتی ہیں۔

(20)

....

....

....

....

....

....

....

....

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

(Total for Question 1 = 20 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

SECTION B
Reading

We recommend you spend around 45 minutes on this section.

Open-response questions do not have to be written in full sentences and you may respond using single words or phrases.

You may use words from the texts but you must not copy whole sections.

2 پاکستان کے ایک اردو اخبار میں مشترکہ خاندانی نظام کے بارے میں مضمون پڑھیے۔

پاکستان کا خاندانی نظام

ایک وقت تھا جب لوگ مشترکہ خاندانی نظام کو اچھا سمجھتے تھے اور یہ کہا جاتا تھا کہ اکٹھے رہنے سے پیار بڑھتا ہے۔ مگر جوں جوں وقت گزرتا گیا خاندان سمٹ کر ماں باپ اور بچوں پر مشتمل ہو گیا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ مشترکہ خاندان میں تمام تر فیصلے خاندان کے ایک بڑے فرد کے ہاتھ میں ہوتے ہیں اور کسی چھوٹے فرد کو بولنے یا رائے دینے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اس سے خاندان میں رہنے والوں کی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ اب تو حالت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ خاندان میں صرف ماں باپ ہی رہ گئے ہیں، کیونکہ لڑکیاں شادی کے بعد رخصت ہو کر اپنے گھر چلی جاتی ہیں، جبکہ لڑکے تعلیم مکمل کرنے کے بعد نوکری کے سلسلے میں شہر سے باہر یا پھر ملک سے باہر چلے جاتے ہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

ہر جملے کا صحیح جواب چنیے اور درست فقرے پر ☒ کا نشان لگائیے۔

(i) مشترکہ خاندان میں رہنے سے۔۔۔ **(1)**

☒	**A** عزت بڑھتی ہے۔
☒	**B** محبت بڑھتی ہے۔
☒	**C** لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔
☒	**D** مقابلہ پیدا ہوتا ہے۔

(ii) مشترکہ خاندان میں چھوٹوں کو رائے دینے کی اجازت نہیں ہوتی کیونکہ۔۔۔ **(1)**

☒	**A** ان کی رائے درست نہیں ہوتی۔
☒	**B** ضرورتوں پر بزرگ ہر بات کا فیصلہ کرتے ہیں۔
☒	**C** مرد ہر بات کا فیصلہ کرتے ہیں۔
☒	**D** عورتوں کی رائے مانی جاتی ہے۔

(iii) مشترکہ خاندان میں رہنے سے زندگی۔۔۔ **(1)**

☒	**A** بہت آسان ہو جاتی ہے۔
☒	**B** بہت بہتر ہو جاتی ہے۔
☒	**C** بہت متاثر ہوتی ہے۔
☒	**D** خوشگوار ہو جاتی ہے۔

(iv) اب خاندان میں صرف۔۔۔ **(1)**

☒	**A** کچھ رشتے دار رہ گئے ہیں۔
☒	**B** بزرگوں کی بات سنی جاتی ہے۔
☒	**C** عورتوں کی بات سنی جاتی ہے۔
☒	**D** والدین رہ گئے ہیں۔

(Total for Question 2 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

3 پاکستان میں سینما کے عروج اور زوال کے بارے میں شائع ہونے والے مضمون کا اقتباس پڑھیے۔

پاکستانی سینما

پاکستانی سینما کئی سالوں سے زوال کا شکار ہے اور اس کی کئی وجوہات ہیں۔ ان میں انٹرنیٹ کا استعمال سب سے بڑی وجہ ہے جس کے ذریعے ہر کوئی کسی بھی وقت مفت میں اپنی پسند کی موسیقی سن سکتا ہے اور کوئی بھی فلم دیکھ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری وجہ پاکستان میں معیاری فلموں کا نہ بننا ہے۔ لوگوں نے آہستہ آہستہ سینما سے تعلق ختم کر لیا اور اس طرح سینما گھر بند ہوتے گئے اور یہ صنعت تباہی کا شکار ہو گئی۔
اب کچھ سالوں سے پاکستان میں سینما کلچر پھر سے فروغ پا رہا ہے اور اس کی وجہ پاکستان کے کچھ ٹی وی چینلز ہیں جنھوں نے معیاری فلمیں بنانا شروع کر دی ہیں۔ ان فلموں کی کہانی پاکستانی معاشرے کی عکاسی کے ساتھ ساتھ لوگوں کے روز مرہ کے حالات پر مبنی ہوتی ہے اور شاید یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے پھر سے سینما کا رخ کرنا شروع کر دیا ہے۔

سینما ہماری زندگی میں تفریح کا ایک بہترین ذریعہ ہے اور اس کی ترقی سے ملک کے معاشی حالات اچھے ہوتے ہیں اور لوگوں کو روزگار بھی ملتا ہے۔ ہمارے فلمسازوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فلم بناتے وقت اُن تمام باتوں کو ذہن میں رکھیں جو ہماری ملکی ثقافت کی پہچان ہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
P75394A0620

کون سے فقرے درست ہیں؟ چار درست فقروں پر نشان لگائیے:

A	پاکستان میں سینما گھر جانے کا رواج کبھی بھی نہیں تھا۔	☒
B	پاکستان میں سینما کے زوال کی ایک وجہ غیر معیاری فلمیں ہیں۔	☒
C	پاکستان میں سینما کے پھر سے آباد ہونے کی وجہ غیر ملکی فلموں کی نمائش ہے۔	☒
D	سینما گھروں کے آباد ہونے کی وجہ کچھ ٹی وی چینلز ہیں۔	☒
E	نئی فلمیں پاکستان کے معاشرے اور روز مرہ کے حالات کے بارے میں ہوتی ہیں۔	☒
F	لوگ سینما میں اس لیے جاتے ہیں کیونکہ اس میں صرف انگریزی فلمیں دکھائی جاتی ہیں۔	☒
G	سینما کا ملک کی ترقی میں کوئی کردار نہیں ہے۔	☒
H	سینما سے لوگوں کو کوئی تفریح نہیں ملتی۔	☒
I	سینما کی ترقی کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو نوکریاں ملتی ہیں۔	☒

(Total for Question 3 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

4 پاکستان میں آنے والے مہاجرین کا معاشی ترقی میں کردار کے بارے میں ایک ادبی اقتباس پڑھیے اور سوالوں کے جوابات اردو میں لکھیے۔

افغان مہاجر گل خان

گل خان چالیس سال پہلے اپنے ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے افغانستان سے ہجرت کر کے پاکستان آیا۔ گل خان کے والد مزدوری کرتے تھے اور اس طرح اُن کی گزر بسر ہونے لگی۔ گل خان کے والد کی خواہش تھی کہ اُس کے بچے تعلیم حاصل کریں مگر چونکہ وہ مہاجر تھے اسی لیے کسی اسکول میں داخلہ نہ مل سکا۔ پاکستان میں اسکولوں میں داخلے کے لیے اہم کاغذات کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گل خان تعلیم حاصل نہ کر سکا مگر پھر بھی اس نے زندگی میں بہت ترقی کی اور آج وہ پشاور کے ایک بہت بڑے اسکول کا مالک ہے۔

گل خان کا کہنا ہے کہ اس ترقی میں اُس کی محنت کا بہت بڑا کردار ہے۔ افغانستان میں اُس کے والد کی کچھ زمینیں تھیں جنہیں بیچ کر وہ سارا پیسہ پاکستان لے آیا اور اس پیسے سے سونا خرید کر ایک بینک میں رکھ دیا۔ اُس کی قسمت اچھی تھی کیونکہ چند سالوں میں اس سونے کی قیمت تین گنا ہو گئی اور اس طرح وہ امیر بن گیا۔ گل خان کی تعلیم سے محبت نے ہی اُسے ایسا اسکول کھولنے پر مجبور کر دیا جہاں تمام بچوں کو یکساں مواقع ملیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

P75394A0820

(a) گل خان پاکستان کیوں آیا؟

(1)

....

(b) گل خان کے والد کی کیا خواہش تھی اور وہ کیوں پوری نہیں ہوئی؟

(2)

....

....

(c) پاکستانی اسکولوں میں داخلہ لینے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

(1)

....

(d) گل خان سونا خریدنے کے لیے پیسہ کہاں سے لے کر آیا؟

(1)

....

(e) گل خان کے اسکول کھولنے کی کیا وجہ تھی؟

(1)

....

(Total for Question 4 = 6 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

5 پاکستانی عوام پر تقسیم پاک وہند کے سماجی اثرات پر ایک مضمون پڑھیے اور سوالوں کے جواب اردو میں لکھیے۔

تقسیم ہند کے سماجی اثرات

14 اگست 1947 ہندوستانی تاریخ کا سب سے اہم دن ہے۔ ہندوستان کے لوگوں کو آخر کار اس دن برطانوی حکومت سے ایک طویل انتظار کے بعد آزادی مل گئی۔ شمالی ہندوستان میں صوبہ پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ مغربی حصہ پاکستان میں شامل ہو گیا جبکہ مشرقی حصہ ہندوستان میں شامل کیا گیا۔ یہ تقسیم بنیادی طور پر ہندوؤں اور مسلمانوں کے نظریات، زبان، ثقافت اور مذہبی اختلافات کا نتیجہ تھی۔ اگرچہ تقسیم ہند نے دونوں ممالک کی معیشت اور ان کے سیاسی نظام پر بہت گہرا اثر ڈالا، لیکن زیادہ تر نقصان عام لوگوں کو معاشرتی طور پر ہوا تھا جب ان کو اپنے خاندان اور پیاروں کو چھوڑنا پڑا۔ تقسیم کے نتیجے میں جب لوگوں کو دوسرے ملک میں مجبوراً ہجرت کرنا پڑی تو انہیں کافی دشواریاں پیش آئیں، جیسے نہ تو اُن کے پاس کوئی کاروبار تھا اور نہ ہی کوئی ملازمت۔ اس تقسیم کے دوران کئی خاندانوں کے اکثر لوگ پاکستان آ گئے جبکہ کچھ ہندوستان میں ہی رہ گئے۔ آج 70 سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے بعد بھی اُن کا آپس میں ملنا بہت مشکل ہے۔ عام پاکستانی شہری کا ہندوستان جانا اور ہندوستان کے شہری کا پاکستان آنا تقریباً ناممکن ہے اور اس کی وجہ دونوں ملکوں کے سیاسی حالات ہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

(a) 14 اگست 1947 ہندوستانی تاریخ کا سب سے اہم دن کیوں سمجھا جاتا ہے؟

(1)

....

(b) یہ تقسیم ہندوؤں اور مسلمانوں کی زبان اور مذہب کے علاوہ کن دو اختلافات کا نتیجہ تھی؟

(2)

....

....

(c) اس تقسیم کا لوگوں پر معاشرتی طور پر کیا اثر ہوا؟

(1)

....

(d) دوسرے ملک میں ہجرت کرنے سے لوگوں کو کن مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

(1)

....

(e) ہندوستان اور پاکستان کے شہریوں کے لیے ایک دوسرے کے ملک جانا کیوں انتہائی مشکل ہے؟

(1)

....

(Total for Question 5 = 6 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION C
Writing (Research Task)

Respond to ONE question from this section.

We recommend that you spend around 1 hour 25 minutes on this section.

Write approximately 300 to 350 words.

EITHER

6 پاکستان میں سرکاری تعلیمی ادارے

پاکستان میں سرکاری تعلیمی اداروں کے بارے میں دیے گئے اقتباس کو پڑھیے۔

> پاکستان میں سرکاری تعلیمی ادارے وسائل کی کمی کا شکار ہیں اور یہ ادارے حکومتی ترجیحات میں بہت پیچھے ہیں۔ اگر یہی حال رہا تو وہ دن دور نہیں جب سرکاری تعلیمی ادارے اپنی قدر کھو دیں گے۔ آج کل ہر گلی اور ہر محلے میں اسکول کھلے ہوئے ہیں جو ہماری نوجوان نسل کو نہ صرف ناقص تعلیم فراہم کر رہے ہیں بلکہ بچوں کی ذہنی اور اخلاقی نشوو نما کرنے میں بھی بہت پیچھے ہیں۔ ان اسکولوں کا مقصد صرف فیس لینا ہے۔ چنانچہ غریب والدین لڑکوں کو تو کسی نہ کسی طرح ان اسکولوں میں داخل کروا دیتے ہیں، مگر لڑکیوں کو یہ سہولت بھی نہیں ملتی اور وہ تعلیم حاصل نہیں کر سکتیں، حالانکہ عورتوں کی تعلیم بہت ضروری ہے۔ اس طرح کے ماحول نے امیر اور غریب کے فرق کو اور بھی واضح کر دیا ہے۔ آج کل غریب لوگ نجی تعلیمی اداروں میں تو کیا سرکاری تعلیمی اداروں میں بھی اپنے بچوں کو نہیں بھیج سکتے کیونکہ داخلے میرٹ پر نہیں بلکہ پیسوں اور سفارش پر ہوتے ہیں۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"تعلیم کو عام کرنے میں سرکاری تعلیمی ادارے پیچھے ہیں"

(40)

P75394A01220

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

7 میڈیا

آپ کی تحقیق کا مرکز پاکستان یا ہندوستان کا کوئی علاقہ جہاں اردو سرکاری زبان ہو، ہونا ضروری ہے۔

پاکستان کے میڈیا میں اظہار رائے کی آزادی کی ضرورت و اہمیت کے بارے میں درجِ ذیل مضمون پڑھیے۔

> اظہار رائے کی آزادی کو بنیادی حقوق کی فہرست میں پہلے مقام پر سمجھا جاتا ہے۔ دنیا میں جتنے بھی جمہوری ممالک ہیں اُن میں رہنے والے ہر انسان کو اپنی رائے کا اظہار کرنے کی پوری اجازت ہے خواہ وہ میڈیا کے ذریعے ہو یا اس کے بغیر۔ لیکن بد قسمتی سے آج کل پاکستانی میڈیا پر اظہار رائے کو ادارے اور افراد ذاتی حملے کے طور پر لیتے ہیں اور ایسا کرنے والے کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جن معاشروں میں لوگوں کو اظہار رائے کا حق دیا جاتا ہے وہ معاشرے دنیا میں بہت ترقی کرتے ہیں۔ یوں تو پاکستان کا میڈیا مغربی ممالک کے میڈیا سے بہت زیادہ متاثر ہے اور زیادہ تر اسی کے رنگ میں خبریں پیش کرتا ہے مگر جب اظہار رائے کی بات ہو تو سب کچھ بھلا دیا جاتا ہے۔ ہمارا سوشل میڈیا اور اخبارات ملکی صورت حال پر اظہار خیال کرنے والے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں اور اس کی سچی اور حقیقی رائے کو غلط رنگ دیتے ہیں۔ ہمارے میڈیا کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ سیاست اور جانب داری سے بالا تر ہو کر کام کرے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا مضمون کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستانی میڈیا کا اظہار رائے کو منفی رنگ دینا ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے"

(40)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

8 ہجرت کے اثرات

پاکستان سے ہجرت کرنے والے لوگوں پر ہجرت کے اثرات کے بارے میں درجِ ذیل اقتباس پڑھیں۔

> ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان تارکین وطن کی تعداد کے لحاظ سے دنیا میں پہلے دس ملکوں میں شامل ہے۔ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں پڑھے لکھے اور ہنر مند لوگ ملک چھوڑ کر باہر چلے جاتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ پاکستان کی سیاسی اور معاشی صورت حال ہے۔ دوسرے ملکوں میں رہتے ہوئے یہ تارکین وطن طرح طرح کی تکلیفیں برداشت کرتے ہیں مگر اپنی محنت اور کوشش سے وہ سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں جس کی خاطر انہیں ملک چھوڑنا پڑا تھا۔ بیرون ملک روزی کمانے کے لیےرشوت یا سفارش کی ضرورت نہیں پڑتی مگر یہی لوگ اپنےوطن میں ہوتے تو ان کو کئی تکلیفیں اٹھانی پڑتیں اور اگر کہیں کوئی موقع مل بھی جاتا تو وہاں رشوت اور سفارش کی ضرورت ہوتی۔ پڑھے لکھے اور ہنر مند لوگوں کو بیرون ملک ہجرت سے روکنے کے لیے ملک میں انصاف اور تعلیم کا شفاف نظام لانا ہوگا۔ ہمیں یہ بات بھی ماننا پڑے گی کہ یہی تارکین وطن باہر رہ کر بھی اپنے ملک کے بارے میں سوچتے ہیں اورجب وہ پیسے پاکستان بھیجتے ہیں تو ملک کی معاشی ترقی پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستان پر ہنر مند لوگوں کی ہجرت کے منفی اثرات زیادہ ہیں"

(40)

P 7 5 3 9 4 A 0 1 4 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA

OR

9 ماحولیاتی آلودگی

پاکستان میں ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے بڑھتے ہوئے خطرات پر درج ذیل اقتباس پڑھیے۔

اگر پاکستان کے ماحول پر نظر دوڑائی جائے تو پتا چلے گا کہ پاکستان ماحولیاتی آلودگی کا شکار ہے اور اس کی بڑی وجہ پاکستان میں جنگلات کی کمی، آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں اور کارخانوں کی کثرت اور دھواں چھوڑتی گاڑیوں میں بے پناہ اضافہ ہے۔ کھیتوں اور باغات میں کھاد اور دوسری ادویات کا بے پناہ استعمال انسانی زندگی میں بیماریوں کی وجہ بن رہاہے۔ اسی طرح فیکٹریوں اور کارخانوں سے نکلنے والے زہریلے مواد کا دریاؤں میں داخل ہونا پانی کو زہریلا کر دیتا ہے۔ یہ گندا پانی پینے سے لوگوں میں نہ صرف طرح طرح کی بیماریاں پھیل رہی ہیں بلکہ جب یہی پانی کھیتوں اور باغات کو دیا جاتا ہے تو زمینیں بنجر ہونے کے ساتھ ساتھ سبزیاں اور پھل بھی کھانے کے قابل نہیں رہتے۔ پاکستان میں زیادہ تر بیماریاں آلودہ پانی اور زہریلے دھوئیں کی وجہ سے ہیں۔ پاکستانی حکومت بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کے ان تمام مسائل کا حل تلاش کر رہی ہے۔ اگر ملک میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں، فیکٹریوں کو آبادی سے دور کیا جائے اور دھواں چھوڑتی گاڑیوں پر پابندی عائد کی جائے تو ان مسائل کا کسی حدتک حل نکل سکتا ہے۔

اپنی تحقیق اور درجِ بالا اقتباس کی روشنی میں اس بیان کا تنقیدی تجزیہ کیجیے۔

"پاکستان میں ماحول کو صاف رکھنے کی ذمہ داری حکومت سے زیادہ عوام کی ہے"

(40)

Indicate your question choice on this page.

Indicate which question you are answering by marking a cross in the box (☒). If you change your mind, put a line through the box (☒) and then indicate your new question with a cross (☒).

Chosen question number: **Question 6** ☒ **Question 7** ☒

Question 8 ☒ **Question 9** ☒

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

TOTAL FOR SECTION C = 40 MARKS

TOTAL FOR PAPER = 80 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

P 7 5 3 9 4 A 0 1 9 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE